© rasailojaraid.com

غور وفکر کا محور بنایا۔ اقبالیاتی مکاتیب کا یہ حصہ اوّل اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے زمانۂ طالب علمی سے اقبالیات کو اپنی محبت کا حوالہ بنایا۔ اس ضمن میں انھوں نے ذاتی تحقیق وجستجو کے پہلو بہ پہلو مختلف اہلِ علم و ہنر سے نامہ و پیام کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ یہ کتاب ۴مئی ۱۹۷۱ء سے ۲ جون ۲۰۱۱ء کی درمیانی مدت کی خط کتابت پر مشتمل ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، ڈاکٹر سید عبداللہ، پروفیسر حمید احمد خاں، احمد ندیم قاسمی، جگن ناتھ آزاد، ڈاکٹر جاوید اقبال، آل احمد سرور، عبداللہ قریشی، مشفق خواجہ، سید نذیر نیازی، ڈاکٹر عبداللہ چغتائی، عاشق حسین بٹالوی، گیان چند، رشید حسن خاں، سعید اختر درانی، ڈاکٹر خلیق انجم، ہیرو جی کتاؤکا، ملک حق نواز، شانتی رنجن بھٹاچاریہ اور صابر کلوروی سمیت ۴۲ مشاہیر اس بزم میں شریک ہیں۔

کتاب کے بعض خطوط تو مختصر ہیں لیکن بعض کی نوعیت مستقل مضامین کی ہے۔ یہ سب اقبالیات کے کسی نہ کسی اہم نکتے کی توضیح وتشریح کے درِوا کرتے ہیں۔ پروفیسر رفیع الدین ہاشمی کی سلیقہ شعاری اور جزرسی نے اس قیمتی ذخیرۂ مکتوبات کی امانت کو محفوظ رکھنے کا وسیلہ بنایا۔ ان نابغۂ روزگار انسانوں کی یہ مختصر، مشفقانہ، عالمانہ اور وضاحتی تحریریں علم اور مکالمے کی ایک ایسی محفل سجاتی ہیں کہ ختم کیے بغیر کتاب چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ پھر ہاشمی صاحب کے عزیز شاگرد ڈاکٹر خالد ندیم (سرگودھا یونی ورسٹی) نے محنت اور جاں کاہی سے اسے مرتب کیا اور اس پر حواشی اور تعلیقات کا اضافہ کیا ہے۔ ان کی اس جستجو نے کتاب کے تحقیقی وژن کو دوچند کر دیا ہے۔

ادبیات کی تاریخ اور اقبالیات کی رمزشناسی کے جویا اس مجموعۂ مکاتب کو گرم جوشی سے خوش آمدید کہیں گے۔ (سلیم منصور خالد)

Calling Humanity [انسانیت کو پکارنا]، شمیم احمد صدیقی۔ ناشر: فورم فار اسلامک ورک، ۲۶۵-فلیٹ، بُش ایونیو، بروکلین، نیویارک-۱۱۳۵۵۔ صفحات: ۲۵۰۔ قیمت: ۹۵ء۱۱ ڈالر۔

شمیم احمد صدیقی کی یہ اہم کتاب پیغام دیتی ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان عمومی طور پر، اور امریکا میں مختلف رنگ ونسل کے مسلمان خصوصی طور پر، اس حقیقت سے آگاہی حاصل کریں کہ اُن کی اور آنے والی نسلوں کی بقا اِسی میں ہے کہ مسلمان دین کو سمجھیں، اُس پر عمل پیرا ہوں اور اِس کی دعوت کے علَم بردار بن کر دُنیا بھر میں قرآن کریم اور اُسوۂ رسولؐ کا پیغام عام کردیں۔

© rasailojaraid.com